قوم کے ہر نوجوان سے!

از جناب طالب صاحب رحمانی مبارکپوری

ناظرین محدث پر یہ راز مخفی نہیں کہ قوم میں بہترین ہستی نوجوانوں کی ہے، قوم میں نوجوان ہی وہ افراد ہیں جن سے مذہب اور وطن کی امیدیں وابستہ ہیں اگر قوم کے نوجوانوں میں مذہب اور وطن کی خدمت کا صحیح جذبہ پیدا ہو جائے تو وہ دن دور نہیں جبکہ ہم انھیں نوجوانوں کی بدولت اپنے وطن اور مذہب اور کلچر کو آزاد دیکھیں گے ممالک اسلامیہ میں ٹرکی کو لیجئے آزادی سے جس نے ہمکنار کرایا وہ نوجوانوں کے مذہبی اور ملکی سچے جذبات تھے الغرض قوم کے نوجوانوں کو اگر صحیح تعلیم دی جائے انھیں ان کے فرائض کا صحیح احساس کرایا جائے تو وہ قوم اور وطن دین اور ملت کی بیش از بیش خدمت انجام دیسکتے ہیں۔

ذیل کی نظم چند معروضات کا مجموعہ ہے جو قوم کے نوجوانوں کی خدمت میں پیش کیا جا رہا ہے امید ہے قوم کا ہر نوجوان ان معروضات پر ٹھنڈے دل سے غور کریگا اور اپنے فرائض کا احساس کرتے ہوئے قوم و جماعت اور وطن و مذہب کی صحیح خدمت کرنے میں نمایاں حصہ لیگا۔ طالب رحمانی

دل میں وطن کا درد رکھ قوم کا غمگسار بن
راہِ خدا میں ہو فنا دین کا رازدار بن

جو نہ فدا ہو دین پر وہ ہے ذلیل زندگی
صاحبِ اقتدار بن صاحبِ اقتدار بن

قوم کا اعتبار تو قوم کا اقتدار تو
قوم کا اقتدار بن قوم کا اعتبار بن

آئے دلوں میں تازگی روح میں ہو شگفتگی
دور ہو جس سے رنج وہ راحتِ پُر بہار بن

کھول بھی آنکھ نیند چھوڑ محو رہیگا تا بکے
ہوش میں آ سنبھل ذرا صاحبِ اختیار بن

قوم کا پاسباں ہی تو تجھسے ہی قوم کی حیات
خدمت قوم کے لئے خالدِ ذی وقار بن

بحث کوئی بہم فضول مفت کے اختلاف کیا
پیکرِ اتحاد بن جذبۂ جاں نثار بن

عرصۂ کارزار میں حُسن عمل سے کام لے
راہ میں نیکیوں کی تو مردِ نکو شعار بن

کانپ اٹھیں عدوئے دیں دیکھ کے عزمِ مستقل
جرأت حیدری دکھا تیغۂ آبدار بن

بھول نہ سنتِ رسولؐ اس میں نہاں حیات ہے
حکم خدائے پاک ہی۔ دین کا جاں نثار بن

دولتِ علم جمع کر جہل کا نقر دور کر
علم و ہنر سے دل لگا رازیِ روزگار بن

دینِ خدا کی راہ میں بارِ غم و الم اٹھا
جان بھی جائے غم نہیں دین کا جاں نثار بن

قوم کے نوجوان سن طالبِ خستہ کی صدا
گلشن دین و قوم میں غیرت صد بہار بن